رسائل و مسائل

معلمی کا پیشہ اختیار کر رہا ہوں۔ آپ کی کتاب "احیائے اسلام اور معلم" پڑھ کر حقیقی معلم بننے کے لیے بے تاب ہوں، لیکن ارد گرد اساتذہ کا کردار دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہوں۔ رہنمائی چاہتا ہوں؟

کوئی انسان خامیوں سے پاک نہیں ہو سکتا، نہ سب انسان ایک جیسے ہو سکتے ہیں۔ ہر اجتماعی گروہ میں بہت اچھے لوگ بھی مل جائیں گے، ان سے بہت کم درجے کے بھی۔ آپ چند آدمیوں کو دیکھ کر بحیثیت مجموعی تمام گروہ کے بارہ میں کوئی تاثر قائم کر لیں، کوئی رائے بنا لیں، یا کوئی فتویٰ دے دیں، تو یہ صحیح نہ ہو گا۔ دیکھنا چاہیے کہ بحیثیت مجموعی یہ گروہ کیسا ہے؟ جو افراد مجھے خراب لگتے ہیں وہ صرف معیار مطلوب سے نیچے ہیں اور چند خامیوں کا شکار ہیں، یا پورے بگڑ چکے ہیں۔ ہم سب میں خرابیاں ہیں، ہم بھی اپنی ۲۴ گھنٹہ کی زندگی سے مطمئن نہیں ہو سکتے۔ پھر بھی اپنے کو الاؤنس دیتے ہیں، استغفار کرتے ہیں، اور اصلاح کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یہی ہمیں دوسروں کے ساتھ کرنا چاہیے۔ مایوس ہرگز نہ ہونا چاہیے، اپنے سے زیادہ الاؤنس دوسروں کو دینا چاہیے، ان کے لیے استغفار کرنا چاہیے، ان کی اصلاح بھی حکمت سے کرنا چاہیے۔

نفس امارہ کو نفسِ لوامہ کے تابع کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

مسئلہ بہت سیدھا ہے۔ اس کا جواب بھی آسان ہے، عمل بھی آسان۔ انسان خود اسے مشکل بنا لیتا ہے۔ نفسِ لوامہ، نفسِ امّارہ اور نفسِ مطمئنہ کی اصطلاحات کا چکر چھوڑ دیجیے، قرآن و حدیث کی روشنی میں غور کیجیے۔

انسان کے نفس میں نیکی اور بدی دونوں کے میلانات ہیں۔ یہ میلانات اس آزمائش کے لیے ضروری ہیں، جس کی خاطر وہ زمین پر بھیجا گیا۔ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (تاکہ اللہ آزمائے کہ تم میں سے کون حسن عمل کرتا ہے)۔ اپنے اختیار سے بدی سے رک جائیں اور نیکی کریں، یہی امتحان ہے۔ نیکی اور بدی کے درمیان کشمکش مسلسل اور مستقل ہے۔ یہ موت سے پہلے ختم نہ ہو گی، لیکن اس وقت